

شجرکاری کی ضرورت اور اہمیت

شجرکاری کا مطلب ہے درخت لگانا، پودے لگانا اور اگانا۔ درخت ۲ کسبجین پیدا کرتے ہیں۔ یہ نہ صرف چھاؤں مہیا کرتے ہیں۔ بلکہ ماحولیاتی آلودگی میں کمی کا باعث بنتے ہیں۔ ان سے عالمی حرارت میں کمی ہوتی ہے۔ یہ عمارتی ٹکڑی کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ درخت ایندھن کے طور پر وسیع پیمانے پر استعمال ہوتے ہیں۔ ان سے بھول بھل بھی حاصل ہوتے ہیں۔ ایک نسل درخت لگاتی ہے تو اگلی نسلیں اس سے فیض یاب ہوتی ہے۔

۲ کسبجین جان داروں کی بنیادی ضرورت

ہے۔ درخت دن کے وقت کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرتے ہیں۔ ایک درخت کئی جان داروں کے لیے ۲ کسبجین پیدا کرتا ہے۔ ۲ کسبجین زندگی ہے۔ چنانچہ قدرت کے نظام میں درخت اس سلسلے میں ہماری زندگی کا لازمی جزو ہیں۔ اگر سائنس لکھتا ہے تو درخت لگانے ضروری ہیں۔ بد قسمتی سے ہماری ملک میں کے رقبے پر ۴ فیصد جنگلات ہیں۔ جن کو بڑھانا اشد ضروری ہے۔

گلوبل وارمنگ کا مسئلہ ہر خطے اور ہر ملک کا مسئلہ ہے۔
عالمی درجہ حرارت بڑھ رہا ہے۔ اس حدت میں اضافے
کی کمی و ہمواری ہیں۔ درخت عالمی حدت میں کمی کا
باعث بنتے ہیں۔ دراصل دنیا میں 25 فیصد ہر جنگلات
اگر حقیقت میں ہوں تو اس مسئلے پر قابو پایا جا
سکتا ہے۔

۷ کل رات ہو ایندھن کے لیے لک کے گرا ہے
پڑیوں کو بہت پیار تھا اس بوڑھے شجر سے

پرنڈے اس زمین کا حسن ہیں۔ پرنڈے درختوں پر
اپنے گھونسلے بناتے ہیں۔ ان کا زیادہ تر وقت درختوں
پر ہی گزرتا ہے یا وہ فضا میں اڑتے ہیں۔ پڑیاں، طوطے
میناں، کوئے، چیل، گدھ اور دید غرض سیکڑوں پر اور
اقسام کے طیور درختوں پر بسیرا کرتے ہیں۔ درختوں کی
تعداد بڑھانا اشد ضروری ہے۔

۷ کل شجر کی گفتگو سنتے تھے اور ہیرت میں تھے
اب پرنڈے بولتے ہیں اور شجر خاموش ہیں

جن علاقوں میں درخت زیادہ ہوتے ہیں وہاں بے لوگ زیادہ
 خوبصورت اور صحت مند ہوتے ہیں۔ درخت ذہنی تناؤ
 سے بچاتے ہیں۔ بھرپور آکسیجن مہیا کرتے ہیں۔ موسم
 معتدل رکھتے ہیں۔ پھل پھول مہیا کرتے ہیں۔ چنانچہ
 چہ لوگ ترو تازہ رہتے ہیں۔ ورڈز ورثہ کی فطری شاعری
 کے سب مداح ہیں، اس شاعری کا زیادہ حصہ ان کے
 گھر سے اس فطری نگاہ کے تفکر پر مبنی ہے جو فطرتی حسن سے
 مالا مال تھا۔

سے شہر تر نہ جہاں برگ شناسا کوئی
 اس قرینے سے سبیا ہے یہ منظر کسی نے

پاکستان کی موجودہ حکومت نے اس اہمیت کے پیش نظر
 شہر کاری پر توجہ دی اور بلین ٹری منصوبہ پر کام شروع
 کیا۔ مختلف علاقوں میں پودے لگائے گئے۔ دراصل ہمارے
 ملک کے لوگوں نے درختوں کو بے دریغ کاٹا ہے۔ ہمارے
 جنگلات میں بہت کمی ہوئی اور نئے پودے لگائے ہی
 نہیں گئے۔ اگر یہ محکمہ جنگلات بھی موجود ہے لیکن
 بیس برس پہلے جتنے پودے درخت بر لب تھے اور جابجی
 نظر آتے ہیں اب اتنے موجود نہیں رہ گئے۔ ضرورت اس



امریکی سے کہہ کر ہر فرد اپنی ذمہ داری کو سمجھے اور
درخت کاٹنے کے بجائے درخت لگانے کا کام کرے۔

اسی کے ساتھ میں بیٹھا، اس کا دوست نہیں
درخت کاٹنے والا کسی کا دوست نہیں

ہمارے نیری نظام کا لازمی حصہ شجرکاری تھا۔ جہاں نیری،
ندی نالے بنائے گئے ساتھ کناروں پر درخت لگائے گئے۔
اس کا رواج انگریزوں کے دور سے ہی تھا۔ اسی کی دیائی
تک اس پر زور و شور سے عمل بیوتا رہا۔ نو کی دیائی
میں یہ پودے کم بیونا شروع ہوئے اور تب سے آج تک
ان میں مسلسل کمی ہی ہوئی ہے۔ محکمہ جنگلات کو ماضی
کی طرف لوٹنا چاہیے۔ اور نیروں کے کناروں پر شجرکاری کرنی
چاہیے۔

جب راستے میں کوئی بھی سایہ نہ پائے گا
یہ آفری درخت ہمت یاد آتے گا۔